www.xtrapapers.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2011**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔
بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2011
UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے گئے محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مطلب واضح ہوجائے۔

1 کانوں کان خبر نہ ہونا۔

_______________________________ [1]

____

2 کان پڑی آواز سنائی نہ دینا۔

_______________________________ [1]

____

3 کان کھانا۔

_______________________________ [1]

____

4 راہ دیکھنا۔

_______________________________ [1]

____

5 راہ میں روڑے اٹکانا۔

_______________________________ [1]

____

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

For Examiner's Use

خط کشیدہ الفاظ کو بدل کر اس طرح لکھیں کہ جملوں کا مفہوم اُلٹ ہو جائے۔

مثال: کہانی دلچسپ ہو تو پڑھنے کا مزا آتا ہے۔
کہانی دلچسپ نہ ہو تو پڑھنے کا مزا کرکرا ہو جاتا / نہیں آتا۔

6 نیک لوگ اپنے اعمال کی بدولت جنت میں جائیں گے۔

____

[1] ______________________________

7 اُس کے بُرے کام اس کی بدنامی کا باعث ہیں۔

____

[1] ______________________________

8 بیرون ملک جانیوالی پروازیں وقت پر جا رہی ہیں۔

____

[1] ______________________________

9 درختوں پر سبز پتّے بہار کی آمد کا پیغام دے رہے ہیں۔

____

[1] ______________________________

10 لہجے میں مٹھاس ہونے سے کئی کام سنور جاتے ہیں۔

____

[1] ______________________________

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Cloze Passage

For Examiner's Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

مفلس اور نادار رشتہ داروں سے عموماً [11] کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اگر کسی محفل میں مڈبھیڑ ہوجائے تو نظریں [12] لی جاتی ہیں کہ کہیں اُن کی عزّت پر [13] نہ آجائے۔ لیکن اگر کوئی غریب عزیز محنت کے [14] پر اچھے [15] پر فائز ہوجائے تو یہی حضرات اُس کے دروازے پر دستک دینے کے لیے قطار میں کھڑا ہونے سے گریز نہیں کرتے۔

حرف ۔ طوفان ۔ بل بوتے ۔ جگہ ۔ منصب ۔ پیغام ۔ طریقہ ۔
برائی ۔ تنقید ۔ بیگانگی ۔ نکتہ ۔ حاصل ۔ چُرا ۔ اُٹھا ۔ افسوس

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

For Examiner's Use

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جاپانی زبان سے نکلا ہوا لفظ سونامی 'ساحلی لہروں' کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔لیکن یہ نام اِن لہروں کی زبردست اور تباہ کن طاقت کا مظہر نہیں ہے جو اِن لہروں کی خاصیت ہے۔ جاپان کے کئی علاقے متعدد بار سونامی کا شکار ہوکر تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔

ایک یونانی مؤرخ نے سب سے پہلے دریافت کیا تھا کہ سونامی کی وجہ دراصل سمندر کی تہہ میں موجود آتش فشاں پہاڑوں کا پھٹنا ہے۔ بیسویں صدی تک سونامی کے بارے میں علم بہت محدود تھا لیکن آجکل کافی تحقیقات ہو رہی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ زیرِآب آتش فشاں پہاڑوں کے علاوہ جوہری توانائی رکھنے والی اشیاء اور ہتھیاروں کا سمندر میں پھینکا جانا یا زمین دوز تختیوں (Tectonic Plates) کا ایک دوسرے سے رگڑ کھانا بھی سونامی کا سبب بن سکتا ہے۔حتیٰ کہ اکثر ایک چھوٹے سے گیس کے بُلبُلے کا سمندر میں پھٹنا بھی سونامی کا سبب بن جاتا ہے۔آج تک آنیوالے 80 فی صد سونامی بحرالکاہل میں ریکارڈ کئے گئے ہیں۔

سونامی کے بارے میں پیشن گوئی تو کرنا مشکل ہے، البتہ اُسکا تھوڑا بہت اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سمندر کا پانی صرف تھوڑی دیر کے لیے ساحل سے اتنا پیچھے ہٹتا ہے کہ نہ صرف زمین دکھائی دیتی ہے بلکہ مچھلیاں بھی ساحل پر پڑی نظر آتی ہیں۔ اس کے ساتھ پانی کے زمین میں جذب ہونے کی آواز بھی آتی ہے۔

کچھ ماہرین حیوانیات کا اپنا نظریہ ہے کہ چرند پرند کی کچھ اقسام خطرہ کو پہلے سے محسوس کرکے اُونچائی کا رخ اختیار کرتے ہیں۔اگر اِس بات کو مدِنظر رکھا جائے تو سونامی کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنے کی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔ اِسکے علاوہ ساحل سے کچھ فاصلے پر لگائے گئے درخت مثلاً ناریل، پام وغیرہ اِن لہروں کی طاقت کو توڑ کر سونامی کی روک تھام میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

© UCLES 2011

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

16 اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھئے ۔

(a) مفہوم

(b) وجوہات

(c) پیشن گوئی

(d) چرند پرند

(e) روک تھام

[Total: 10]

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

For Examiner's Use

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

رابعہ بصری کے بارے میں تاریخ میں بہت کم حقائق موجود ہیں سوائے اِسکے کہ وہ ایک بزرگ صوفی خاتون تھیں جو آٹھویں صدی میں بصرہ میں پیدا ہوئیں اور اسّی سال کی عمر پائی۔ اِن کے بارے میں یوں تو کئی روایات اور روحانی قصّے موجود ہیں لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ وہ فرضی ہیں یا حقیقی۔ اِن میں سے زیادہ تر واقعات ہمیں بعد میں آنیوالے صوفی بزرگ فرید الدین عطّار کی کتابوں سے ملتے ہیں۔

رابعہ بصری ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔ بچپن میں ہی والد کا انتقال ہوگیا۔ قحط کے دوران بصرہ سے دوسرے شہر کی طرف جاتے ہوئے کسی طرح اپنے گھر والوں سے بچھڑ کر دوسرے قافلہ میں شامل ہوگئیں۔ بد قسمتی سے راستے میں ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ نہ صرف لوٹ مار مچائی بلکہ قافلہ والوں کو قیدی بنا کر دوسرے شہر میں مردوں کو غلام اور عورتوں کو کنیزیں بنا کر اُنکی نیلامی کر دی۔ رابعہ بصری بھی اِن کنیزوں میں سے ایک تھیں۔

آپ دن بھر سخت محنت کرتیں اور راتوں کو جاگ کر خدا کی عبادت میں مشغول رہتیں۔ ایک رات مالک کا گذر اُنکے کمرہ کی جانب سے ہوا تو اُس نے دیکھا کہ اِنکے اردگرد ایک نور کا ہالہ ہے اور وہ خود بے خبر عبادتِ خدا میں مصروف ہیں۔ ایک پاکیزہ اور عبادت گزار خاتون کو اپنی غلامی میں پاکر وہ بڑا شرمندہ ہوا اور اُس نے رابعہ بصری کو آزاد کر دیا۔

آپ کی ساری ملکیت ایک ٹوٹا ہوا جگ، ایک چٹائی اور ایک اینٹ تھی جسے وہ تکیہ کی طرح استعمال کرتی تھیں۔ آزاد ہونے کے بعد دن اور رات کا زیادہ حصہ عبادت میں گزارتیں۔ رفتہ رفتہ یہ خبر عام ہوئی اور مُرید بننا شروع ہوگئے۔ آپ کے لیے نذرانے تحفے تحائف آنے لگے لیکن آپ کچھ بھی نہ قبول کرتیں۔ شادی کے کئی پیغامات آئے۔ کہا جاتا ہے کہ حاکمِ بصرہ نے بھی شادی کی خواہش ظاہر کی لیکن آپکو غربت کی زندگی اور عبادتِ خدا سے دوری منظور نہیں تھی۔

رابعہ بصری کے مطابق خدا کی عبادت جنت کی لالچ اور دوزخ سے ڈر کر نہیں بلکہ صرف اُسکی خوشنودی اور محبت میں کرنا چاہیئے۔ اُنکا کہنا تھا کہ عاجزی اور توبہ خدا کا دیا ہوا تحفہ ہے اور اُسی کو ملتا ہے جو اُسکی نظر میں اچھا اور اسکا مستحق ہوتا ہے۔

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیجیئے۔

17 یہ اقتباس کِن بزرگ خاتون کے بارے میں ہے اور اُنکے متعلق ہمیں کس طرح معلومات حاصل ہوئیں؟

[2]

18 وہ کہاں پیدا ہوئیں اور کس عمر میں اُنکی وفات ہوئی؟

[2]

19 اُنکے گھر والے بصرہ سے کہاں اور کیوں جا رہے تھے؟

[2]

20 ڈاکوؤں نے قافلہ کے مرد اور عورتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

[2]

21 متن پڑھنے کے بعد آپ کو رابعہ بصری کی کِن خصوصیات کا علم ہوا؟

[3]

22 شادی کے پیغامات اور تحفے تحائف قبول نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟

[2]

23 عبادت کے بارے میں رابعہ بصری کا کیا نظریہ تھا؟

[2]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

Passage B

For Examiner's Use

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

انگریز سائنسدان چارلس ڈارون کے نظریئے اور مشاہدے کے مطابق ہر زندہ مخلوق اپنے اردگرد کے ماحول سے متاثر ہوکر ارتقائی مراحل طے کرتے ہوئے وہ شکل اختیار کر لیتی ہے جو اُسے زندگی کی جد و جہد میں کامیاب ہونے اور زندہ رہنے میں مدد دے۔ دوسرے معنوں میں صرف وہی مخلوق زندہ رہتی ہے جو اپنی نسل کی دوسری مخلوق کے مقابلہ میں برتر اور افضل ہو اور مسائل اور مشکل حالات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

اپنی مشہور تصنیف ''اُریجن آف سپیشیز'' میں جو 1859 میں چھپی تھی ڈارون نے اپنے مشاہدات کو مختلف مثالوں سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُسکا کہنا ہے کہ انسان بندر کی اعلیٰ ترین نسل سے تعلق رکھتا ہے جو عقل و دانش اور اپنی دماغی صلاحیتوں کی وجہ سے تمام مخلوقات سے برتر و افضل ہے۔ اُسکا یہ نظریہ تمام مذہبی عقائد کے خلاف جاتا ہے۔ تمام مذاہب کے نقطۂ نظر سے اللہ نے انسان کو ہمیشہ سے اسی شکل میں پیدا کیا ہے جس میں وہ آج ہے۔ موسم اور ماحول کے لحاظ سے تبدیلیاں آنا ناگزیر ہیں۔ حضرت آدم کے وقت میں مرد نو فٹ سے زیادہ لمبے ہوتے تھے اور کئی سو سال زندہ رہتے تھے۔ حضرت نوح کی عمر نو سو سال بتائی جاتی ہے۔

افریقہ کے قبائلیوں کا اِنحصار چونکہ شکار پر ہوا کرتا تھا اس لیے اُن کی ٹانگیں لمبی اور جسم مضبوط ہوتے تھے۔ سیاہ رنگت بھی سورج کی مضر شعاعوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ اس کے برعکس یورپ میں دھوپ کم اور بارش زیادہ ہوتی ہے لہٰذہ یہاں کے رہنے والوں کے لیے سورج کی مضر شعاعوں کا خطرہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

یورپ کے مذہبی رہنماؤں کے تاثرات اِس نظریے کے بارے میں ملے جُلے ہیں۔ کچھ کو اِس سے شدید اختلاف ہے جبکہ کچھ کا روّیہ اِس سلسلے میں نرم ہے۔ اِس کے برخلاف امریکہ میں اِس نظریے کو نصاب کا حصہ بنانے پر زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔

اِس نظریئے سے جنم لینے والے نظریے ''یوجینکس'' کے مطابق طاقتور مخلوق کو زندگی کی سہولیات مہیّا کرنے کے لیے کمزور مخلوق کا اِس دنیا سے خاتمہ ضروری ہے۔ اِسی نظریے نے نسلی تعصب کو جنم دیا۔ ہٹلر کے نازی گروہ کا بھی یہی خیال تھا کہ صرف گوری رنگت سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں والے لوگ برتر و افضل ہیں اور صرف اُن ہی کو زندہ رہنے کا حق ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ اِس نظریے کا اثر ہمیں زندگی کے ہر شعبے، ہر ملک و ملّت میں نظر آتا ہے۔ امیر اپنے آپ کو غریبوں سے برتر سمجھتے ہیں۔ انسان آج بھی اپنی نسل، رنگت اور مذہب کے لحاظ سے اپنے کو دوسروں سے افضل تصوّر کرتا ہے۔ اور دوسروں کے مذہب اور رسم و رواج کو نہ صرف ناپسندیدگی سے دیکھتا ہے بلکہ اُنہیں نیست و نابود کر دینے کی کوششوں میں لگا رہتا ہے۔

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 چارلس ڈارون کے مطابق ہر مخلوق کو ارتقائی منازل سے کیوں گزرنا پڑتا ہے؟

[2]

25 ڈارون نے اپنے مشاہدات کب اور کس کتاب میں قلمبند کیے ہیں؟

[2]

26 موسم اور ماحول کا اثر انسان کے جسم کے کن حصوں پر پڑ سکتا ہے؟ دو مثالیں دیجیے۔

[2]

27 ڈارون کا نظریہ مذہبی عقائد سے کس طرح مختلف ہے ؟

[2]

28 یوجینکس کے نظریے سے کن خرابیوں نے جنم لیا اور اس کی کونسی مثالیں ملتی ہیں؟ کسی چار کا ذکر کریں۔

[4]

29 آپ کس حد تک ڈارون کے نظریہ سے اتفاق رکھتے ہیں؟

[3]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2011